99212639

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

مقدمات میں مفرور اشتہاری و مطلوب ملزمان کا کمپیوٹرائز ریکارڈ قومی شناختی کارڈز کے نمبرز کی بنیاد پر تیار کیا جائے۔ آئی جی سندھ جوئے اور منشیات کے اڈوں کے خلاف پولیس ایکشن میں تیزی لانے کے لیے آئی جی سندھ نے کراچی پولیس کو 500 اہلکاروں پر مشتمل نفری فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔

کراچی (25/06/2015) آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے ایک اجلاس میں ہدایات دیں کہ مفرور اشتہاری و مطلوب ملزمان کا کمپیوٹرائز ریکارڈ قومی شناختی کارڈ نمبرز کی بنیاد پر تیار کیا جائے۔ اس حوالے سے انہوں نے ضلعی SSPs کو خصوصی احکامات دیئے اجلاس کو بتایا گیا کہ مفرور و اشتہاری ملزمان کے کمپیوٹرائز ڈیٹا بیس میں قومی شناختی کارڈ نمبرز شامل کرنے سے ایسے ملزمان کی گرفتاریوں کے اقدامات کو مزید موثر اور مربوط بنایا جاسکے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا۔ ڈیٹا بیس کی تیاری میں نادرا اور پولیس باہم مل کر ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ جبکہ ملزمان کے شناختی کارڈ نمبرز دستیاب نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ ضلعی SSPs ملزمان کے اہل خانہ میں سے کسی ایک کا بھی شناختی کارڈ نمبر نادرا کو فراہم کرنے اقدامات کریں گے۔ بعدازاں نادرا خود کار نظام کی بدولت اصل ملزمان کے شناختی کارڈ نمبروں تک رسائی کو ممکن بناتے ہوئے پولیس کو تمام ڈیٹا فراہم کرے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مفرور اشتہاری اور مطلوب ملزمان کی فہرستوں کو قومی شناختی کارڈ نمبرز کی بنیاد پر تیار کرنے کا مقصد ایسے ملزمان کی گرفتاریوں کو دوران SnapChecking، بارڈر ایریاز پر سرچنگ و چیکنگ، ٹارگٹڈ آپریشنز، چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران یقینی بنانا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ نادرا کے تعاون سے ایک جدید سوفٹ ویئر اس ضمن میں تیار کیا جا رہا ہے جو پولیس کو تھانوں کی سطح پر فراہم کیے جائیں گے۔ اس سوفٹ ویئر کی بدولت کسی بھی مشکوک شخص کا ریکارڈ شناختی کارڈ سوئپنگ کی مدد سے سامنے آجائے گا، اور بلخصوص سندھ کے سرحدی راستوں سے دیگر صوبوں کو ملزمان کے فرار ہونے اور سندھ میں داخل ہونے کے حوالے سے انسدادی اقدامات موثر ہو جائیں گے۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی، غلام قادر تھیبو، ایڈیشنل آئی جی کرائم/اسپیشل برانچ، AD خواجہ، ایڈیشنل آئی جی CTD، ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی، ایڈیشنل آئی جی RND، DIG ہیڈ کوارٹرز عبدالعلیم جعفری، DIG ایس آر پی ڈاکٹر آفتاب پٹھان، DIG آر آر ایف ڈاکٹر امین یوسف زئی کے علاوہ زونل DIGs ضلعی SSPs کراچی سمیت AIG آپریشن سندھ نعیم شیخ، AIG لوجسٹک، قاضی کامران، و دیگر پولیس آفسران نے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر شہر میں جوئے اور منشیات کے اڈوں کے خلاف پولیس پیش رفت پر آگاہی حاصل کرتے ہوئے ہدایات دیں کہ منشیات اور جوئے کے اڈوں کی سرپرستی جیسے جرائم میں ملوث ہونے پر نہ صرف پولیس آفسران و اہلکاروں کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا، بلکہ ان کے خلاف قانونی کاروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔ اس موقع پر ایڈیشنل IG، اے ڈی خواجہ نے بتایا کہ اسپیشل برانچ کی رپورٹ کے مطابق شہر میں چلنے والے جوئے اور منشیات کے اڈوں میں سے 50% کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ جبکہ بقیہ ماندہ کے خاتموں کے لیے پولیس کاروائیاں جاری ہیں۔ آئی جی سندھ نے 500 پولیس اہلکاروں کی نفری کراچی پولیس کو فراہم کرنے کی منظوری دی تا کہ جوئے اور منشیات کے اڈوں کے خلاف جاری پولیس کاروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے انہیں مزید موثر بنایا جاسکے۔

اجلاس کے دوران ایڈیشنل آئی جی کراچی کی سربراہی میں تھانہ جات اصلاحی کمیٹی قائم کرتے ہوئے IG سندھ نے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو ہدایت دی کہ زونل ڈسٹرکٹ اور تھانہ پولیسنگ کی سطح پر درپیش مسائل اور ان کے حل سے متعلق عملی اقدامات پر مشتمل سفارشات آئندہ ہفتہ ہونے والے اجلاس میں برائے ملاحظہ پیش کی جائیں۔

#